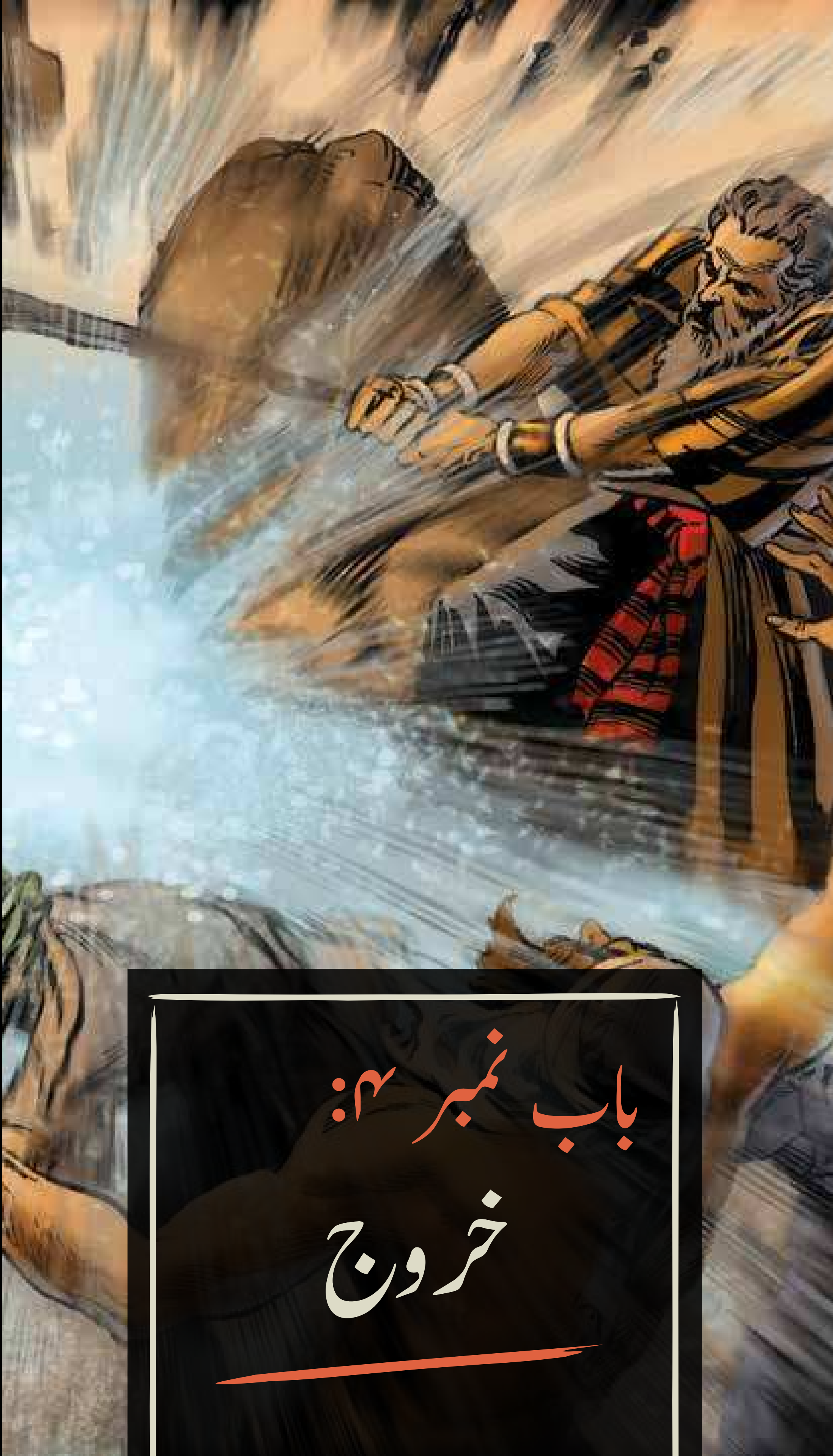

باب نمبر ۴:

خروج

وہ اس کے پیچھے چلتے رہے جب تک کہ وہ بحیرہ قلزم اور پہاڑوں تک نہ آ گئے۔ ادھر انہوں نے ڈیرے لگا کر صلاح و مشورہ شروع کیا کہ وہ اتنے گہرے پانی میں سے کیسے گزریں گے۔

فرعون کا اپنے بیٹے کے مرنے پر ماتم کرنے کے بعد
غصہ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا۔اور وہ سمجھ نہ سکا
کہ اس نے اپنے غلاموں کو کیوں جانے دیا؟
رتھ تیار کرو اور عبرانیوں کا پیچھا کرو۔
انہیں مار دو یا پھر واپس لے کر آؤ۔
جہاں پناہ ، جیسے آپ کہہ
رہے ہیں ویسے ہی ہو گا۔
خروج ۴ : ۵۔۷

دیکھو ، مصری فوجیں آ رہی ہیں۔ ہم بیابان میں پھنس گئے ہیں۔
موسیٰ ہمیں مارنے کے لیے یہاں لے کر آیا ہے۔ اس بیابان میں مرنے کے بجائے غلاموں کی طرح زندہ رہنا ہی بہتر تھا۔

جب مصریوں نے عبرانیوں کو بغیر مدد کے دیکھا تو ان کو وہ سارے دکھ یاد آئے جو موسیٰ کی وجہ سے مصر پر آئے۔ وہ ان کو مارنے کیلئے تیار تھے۔
خداوند ہمیں بچانے کیلئے کچھ نہیں کر سکتا ہے۔
ہمارے ارد گرد پہاڑ اور سامنے پانی ہے۔ ہم پھنس گئے ہیں۔

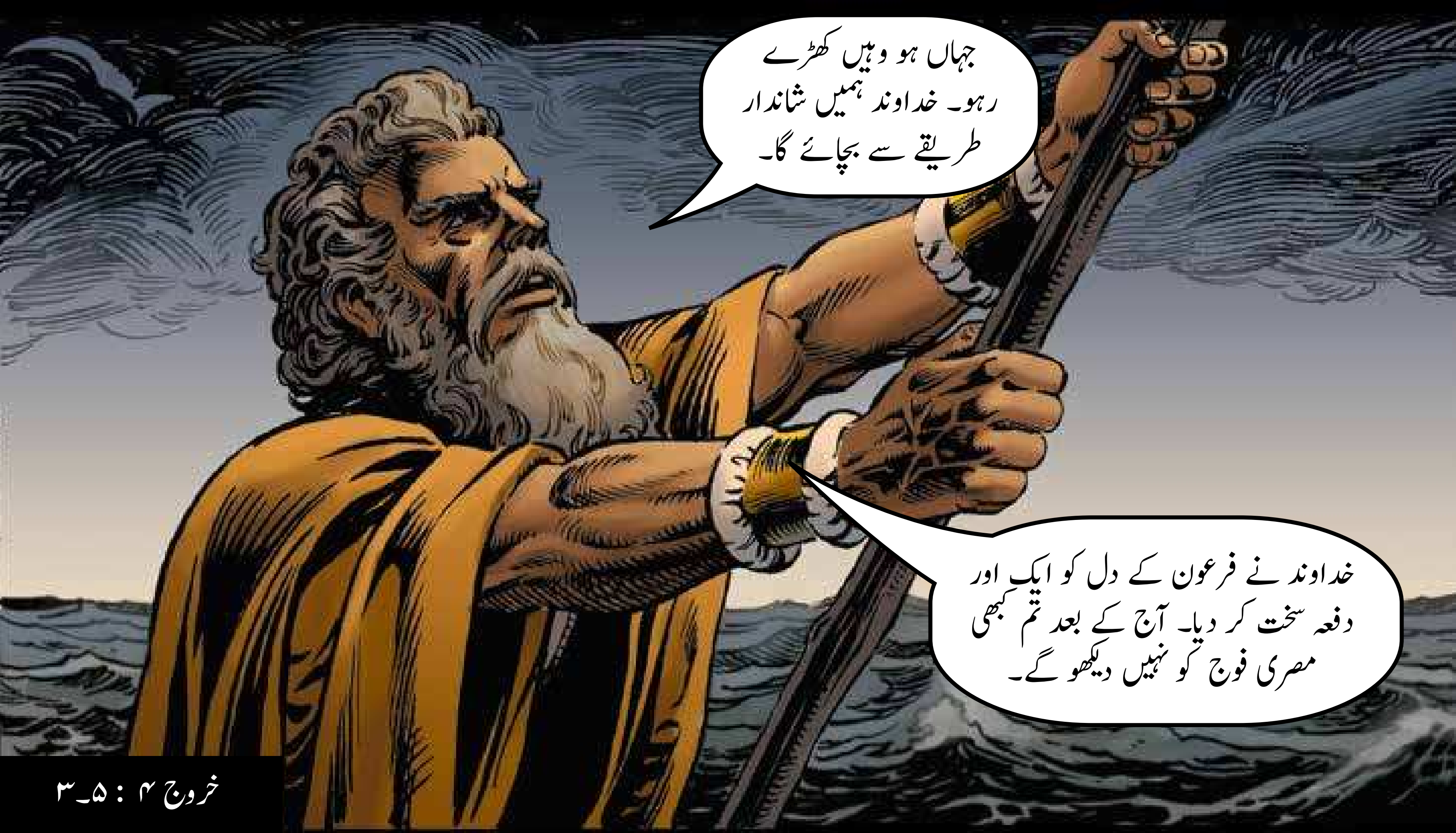
جہاں ہو وہیں کھڑے رہو۔ خداوند ہمیں شاندار طریقے سے بچائے گا۔
خداوند نے فرعون کے دل کو ایک اور دفعہ سخت کر دیا۔ آج کے بعد تم کبھی مصری فوج کو نہیں دیکھو گے۔
خروج ۱۴ : ۱-۱۴

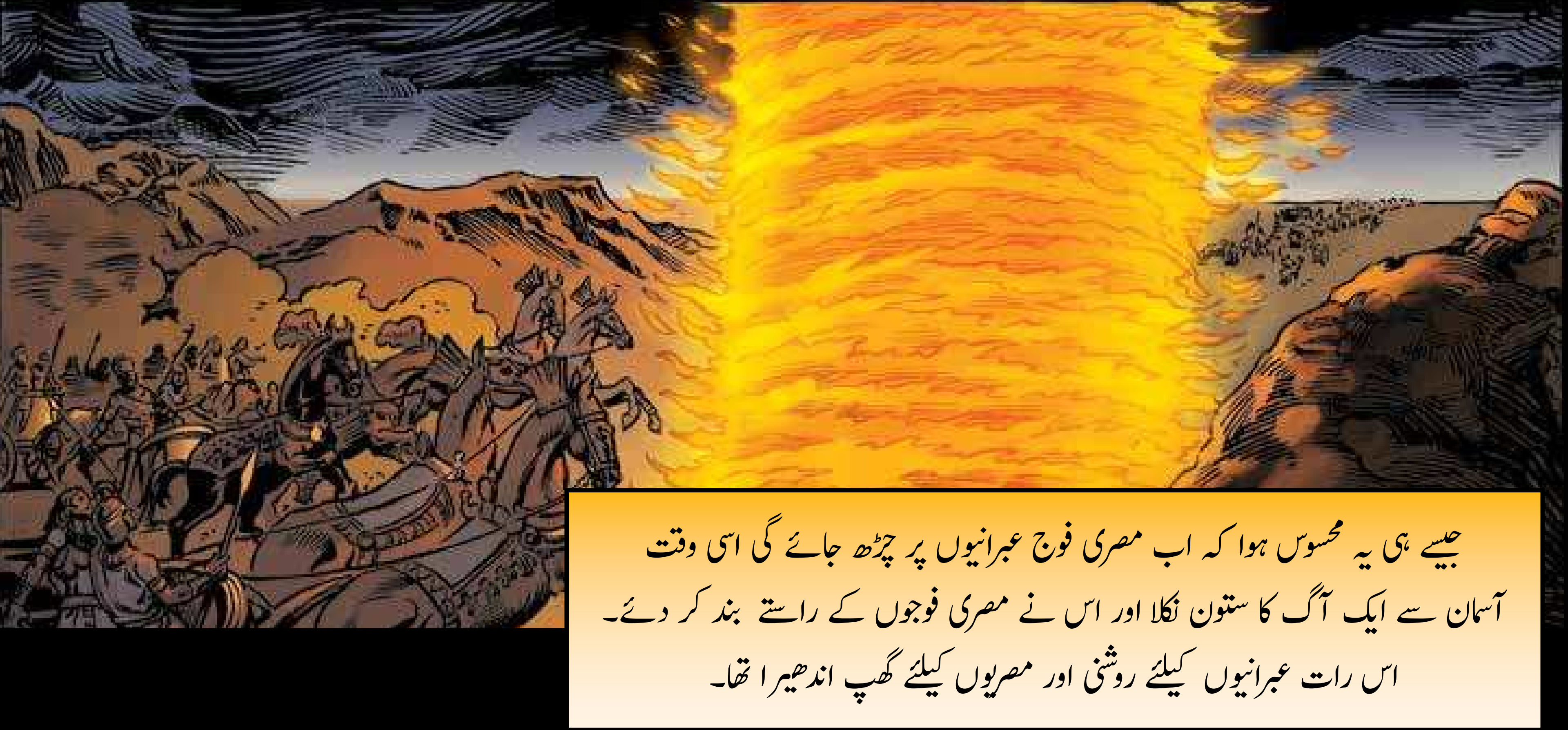
جیسے ہی یہ محسوس ہوا کہ اب مصری فوج عبرانیوں پر چڑھ جائے گی اسی وقت
آسمان سے ایک آگ کا ستون نکلا اور اس نے مصری فوجوں کے راستے بند کر دیئے۔
اس رات عبرانیوں کیلئے روشنی اور مصریوں کیلئے گھپ اندھیرا تھا۔

موسیٰ نے اپنا عصا سمندر پر بڑھایا اور آسمان سے ایک تیز آندھی سمندر پر چلی جس نے سمندر کو کھول کر درمیان سے دو حصے کر دیا اور سمندر کے بیچ زمین پر ایک خشک رستہ بن گیا۔
یہ ایک شاندار معجزہ تھا۔ اور بنی اسرائیل نےسمندر کی خشک زمین کو پیدل چل کے پار کیا۔
آنے والے دنوں میں وہ خداوند کے گیت گائیں گے جس نے ان کیلئے سمندر میں ایک راستہ بنایا۔ ہر کوئی جانے گا کہ صرف ایک ہی زندہ خدا ہے جس کا نام یہوواہ ہے۔

خروج ۴ : ۵ ـ ۲۲

یہ ان سب میں سے بہترین ہے
جو ہم نے مصر میں دیکھے ۔
واہ! ہمارا خدا سب سے اچھا ہے!
ہم سمندر کے بیچ میں ہیں۔

یوسیاہ ! بےوقوفی نہ کرؤ؟ ادھر سے پیچھے ہو جاؤ! تمھیں معلوم ہے کہ تمھیں تیرنا نہیں آتا۔

میں صرف اس خوبصورت مچھلی کو چھونا چاہتا ہوں۔

جب عبرانی سمندر پار کرنے کے نزدیک تھے
تو خداوند نے آگ کی دیوار جو مصری فوج کے
سامنے تھی ہٹا لی۔انہیں سمندر کھلا نظر نہ
آیااور وہ بنی اسرائیل کے پیچھے بھاگے۔
آگے بڑھو، اور ان
عبرانیوں کو مار دو!

خروج ۴ :۲۲_۲۳

تم نے آج یہوواہ خدا کی طاقت دیکھی ہے۔
دیکھو پانی واپس آ رہا ہے اب یہ سارے ڈوب جائیں گے۔

ہر مصری فوجی سمندر میں ڈوب گیا۔ ان کے لکڑی اور پتھر کے خدا بھی انہیں نہ بچا سکے۔
خروج ۴ :۲۷۔۲۸

ان سب کے مردہ جسموں کی طرف دیکھو۔ سمندر مرے ہوئے مصری فوجیوں سے بھر گیا ہے۔
یقیناً یہوواہ ہی خداوند ہے۔ اور کوئی نہیں جو اس طرح کے کام کر سکے۔ ہم اس دن کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔

سمندر اور مردہ مصری فوج کو پیچھے چھوڑ کر بنی اسرائیل نے وسیع بیابان میں موسیٰ اور بادل کے ستون کا پیچھا کیا۔وہ وہی سب کچھ کھاتے پیتے رہے جو وہ مصر سے لے کر نکلے تھے۔
کافی دنوں کے سفر کے بعد بادل جو انہیں راستہ دکھا رہا تھا پانی کے کنوؤں کے پاس رک گیا۔ عبرانیوں نے وہاں ڈیرہ ڈالا جب تک کہ ان کی خوراک ختم نہ ہو گئی۔ اور خوراک کیلئے کوئی اور جگہ نہ تھی۔ یہ سب کچھ مایوس کن تھا۔

ہم مصر میں رک سکتے تھے اور اس سے بہتر زندگی گزار سکتے تھے۔ غلام ہوتے ہوئے ہمارے پاس کھانے کیلئے کافی ہوتا تھا۔ یہاں پر کچھ بھی نہیں ہے۔
ہاں ، کیا تو ہمیں یہاں بھوکا مارنے کیلئے لایا ہے؟

میری بات سنو، تم میرے خلاف نہیں بلکہ خدا کے خلاف جسکی ہم پیروی کرتے ہیں ، شکایت کر رہے ہو۔
یہوواہ فرماتا ہے کہ وہ آسمان سے روٹی بھیجے گا۔ ہر صبح تم زمین کو اس سے ڈھکا ہوا پاؤ گے۔ تمھیں صرف اسے اٹھانا اور کھانا ہو گا۔

خروج ۴ : ۲ ـ ۲۲ ، ۳۰، : ۲ـ۳، ۷ـ۸

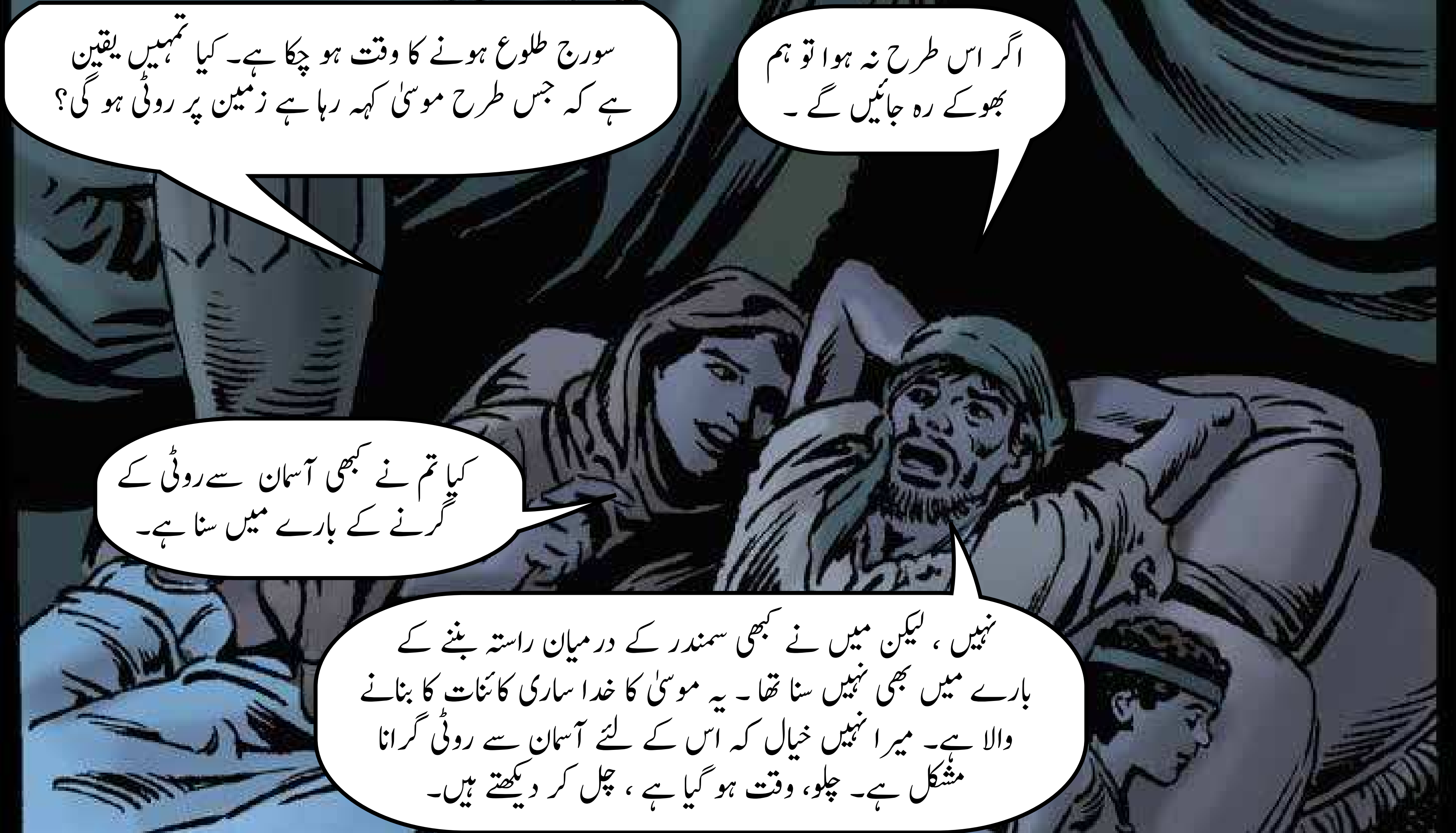
اگر اس طرح نہ ہوا تو ہم بھوکے رہ جائیں گے ۔
سورج طلوع ہونے کا وقت ہو چکا ہے۔ کیا تمہیں یقین ہے کہ جس طرح موسیٰ کہہ رہا ہے زمین پر روٹی ہو گی؟
کیا تم نے کبھی آسمان سے روٹی کے گرنے کے بارے میں سنا ہے۔
نہیں ، لیکن میں نے کبھی سمندر کے درمیان راستہ بننے کے بارے میں بھی نہیں سنا تھا۔ یہ موسیٰ کا خدا ساری کائنات کا بنانے والا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ اس کے لئے آسمان سے روٹی گرانا مشکل ہے۔ چلو، وقت ہو گیا ہے ، چل کر دیکھتے ہیں۔

آسمان سے روٹی! بالکل اسی طرح جیسے اس نے کہا تھا۔
ہم ہمیشہ شک کیوں کرتے ہیں؟

دیکھو، یہ ہر جگہ موجود ہے۔
اوہ، یہ تو بڑی مزیدار ہے! اسکا مزہ شہد جیسا ہے۔
سچ ہے کہ یہوواہ خدا ہے اور موسیٰ اسکا نبی۔

جب تک وہ بیابان میں رہے، خداوند ان کو فرشتوں کی
آسمانی خوراک سے سیِر کرتا رہا، جسے" من "کہتے تھے اور یہ
عبرانی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے "یہ کیا ہے؟"
جب تک بادل کا ستون ان کے ڈیرے کے پاس کھڑا
رہا، عبرانی پانی کے چشموں کے پاس ٹھہرے رہے اور
آسمانی خوراک کھاتے رہے، لیکن جیسے ہی بادل چلنا
شروع کرتا ، وہ اپنے خیمے اکٹھے کر کے اس کا پیچھا
کرتے ہوئے نامعلوم بیابانوں کی طرف نکل جاتے ۔

لیکن ایک ایسا وقت بھی آیا جب ان کے پاس پانی ختم ہو گیا۔
چونکہ وہ ہمیں روٹی دیتا ہے اس لیے وہ ہمیں پیاسا مارے گا۔
میری چھوٹی بیٹی مر جائے گی اگر ہمیں جلد ہی پانی نہ ملا۔

خروج ۱۶:۱۴۔۱۵، ۱۷:۲۔۴؛ زبور ۷۸:۲۴۔۲۵

خداوند نے موسیٰ کو بتایا کہ کیا کرنا ہے۔
آؤ اور یہوواہ کی طاقت دیکھو۔ تم اس پر ایمان نہیں لاتے اور اس سے شکایت کرتے اور اسے ناراض کرتے ہو۔

اس نے تمہیں کھانے کے لئے روٹی دی اور اب اس بنجر چٹان سے پانی مہیا کر رہا ہے۔

خروج ١٧:٥۔٦

پانی دریا کی
طرح بہنے لگا۔

بادل دوبارہ چلا اور عبرانی بھی اس کے پیچھے اپنا سامان اکٹھا کر کے
بیابان میں ایک پہاڑ جو سینا کہلاتا ہے، کی طرف چل پڑے۔

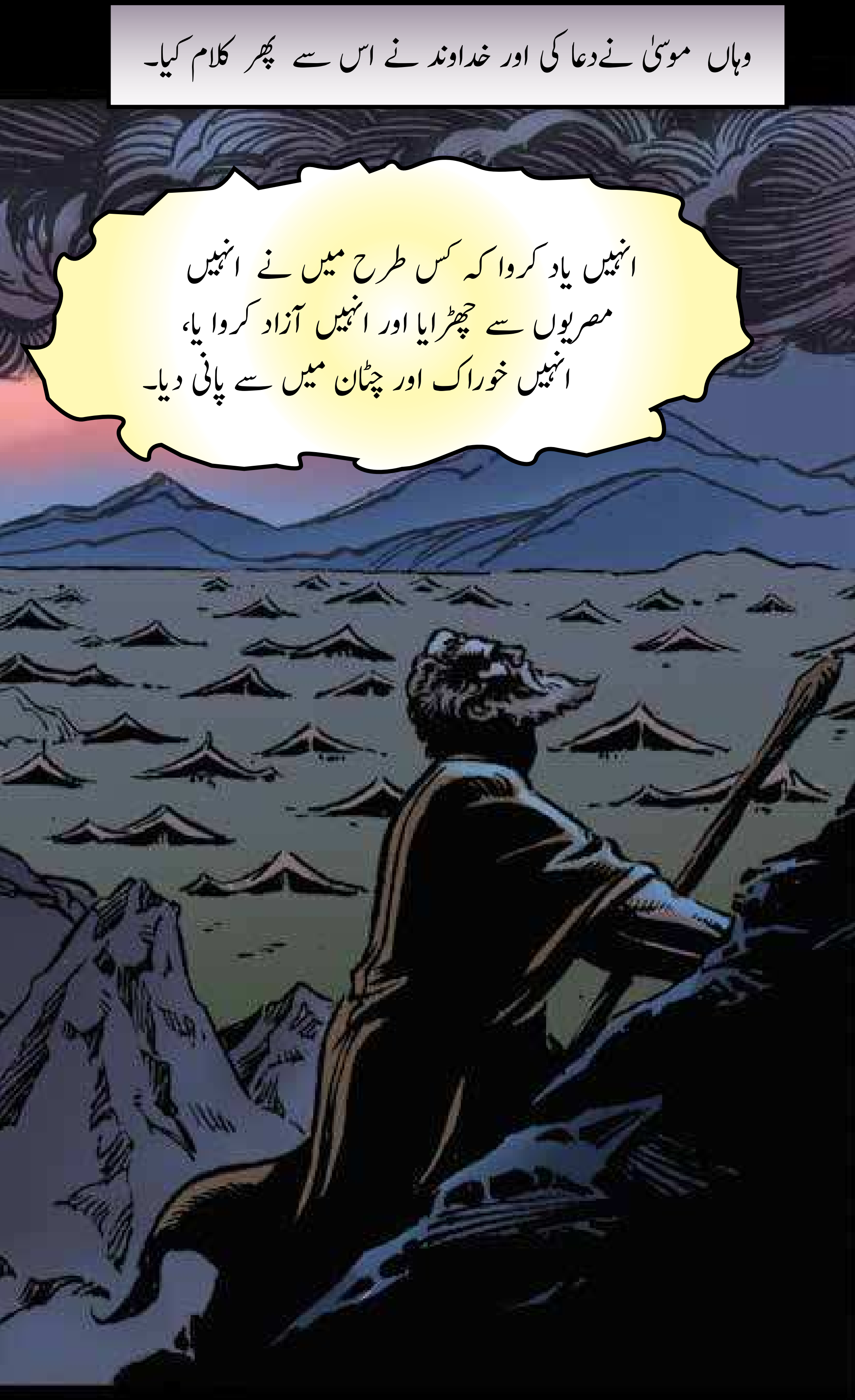
وہاں موسیٰ نے دعا کی اور خداوند نے اس سے پھر کلام کیا۔
انہیں یاد کروا کہ کس طرح میں نے انہیں مصریوں سے چھڑایا اور انہیں آزاد کروایا، انہیں خوراک اور چٹان میں سے پانی دیا۔

خروج ۶:۱۷، ۱۹:۱۔۶ ، ۹

موسیٰ پہاڑ سے اترا اور لوگوں کو وہ سب بتایا جو خداوند نے فرمایا تھا۔
ہم پیروی کریں گے اور وہ سب کچھ کریں گے جس کا حکم خدا نے دیا ہے۔
پھر جاؤ اور اپنے کپڑے اور جسموں کو دھو کر اپنے آپ کو خدا کی عبادت کے لئے تیار کرو۔ آج سے تین دن بعد خدا یہاں تمہارے پاس آئے گا۔

جیسا کہ خدا نے حکم دیا تھا، تیسرے دن وہ لوگ خدا کا کلام سننے کے انتظار میں پہاڑ کے سامنے اکٹھے ہوئے۔ایک عجیب و غریب بادل نے پہاڑ کو ڈھک لیا اور پھر۔۔۔۔۔۔

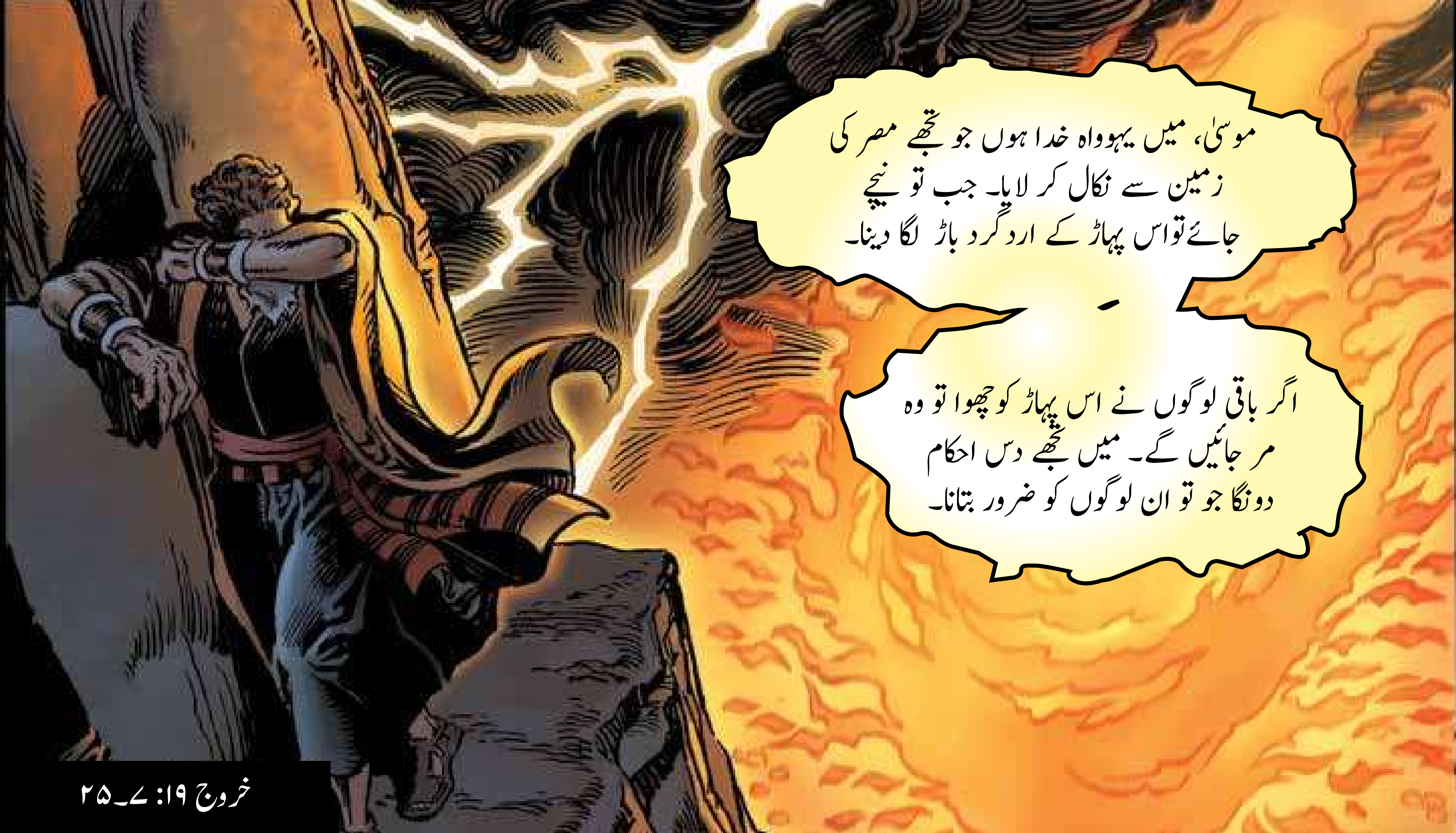
موسیٰ، میں یہوواہ خدا ہوں جو تجھے مصر کی زمین سے نکال کر لایا۔ جب تو نیچے جائے تو اس پہاڑ کے اردگرد باڑ لگا دینا۔
اگر باقی لوگوں نے اس پہاڑ کو چھوا تو وہ مر جائیں گے۔ میں تجھے دس احکام دونگا جو تو ان لوگوں کو ضرور بتانا۔
خروج ۱۹: ۷۔۲۵

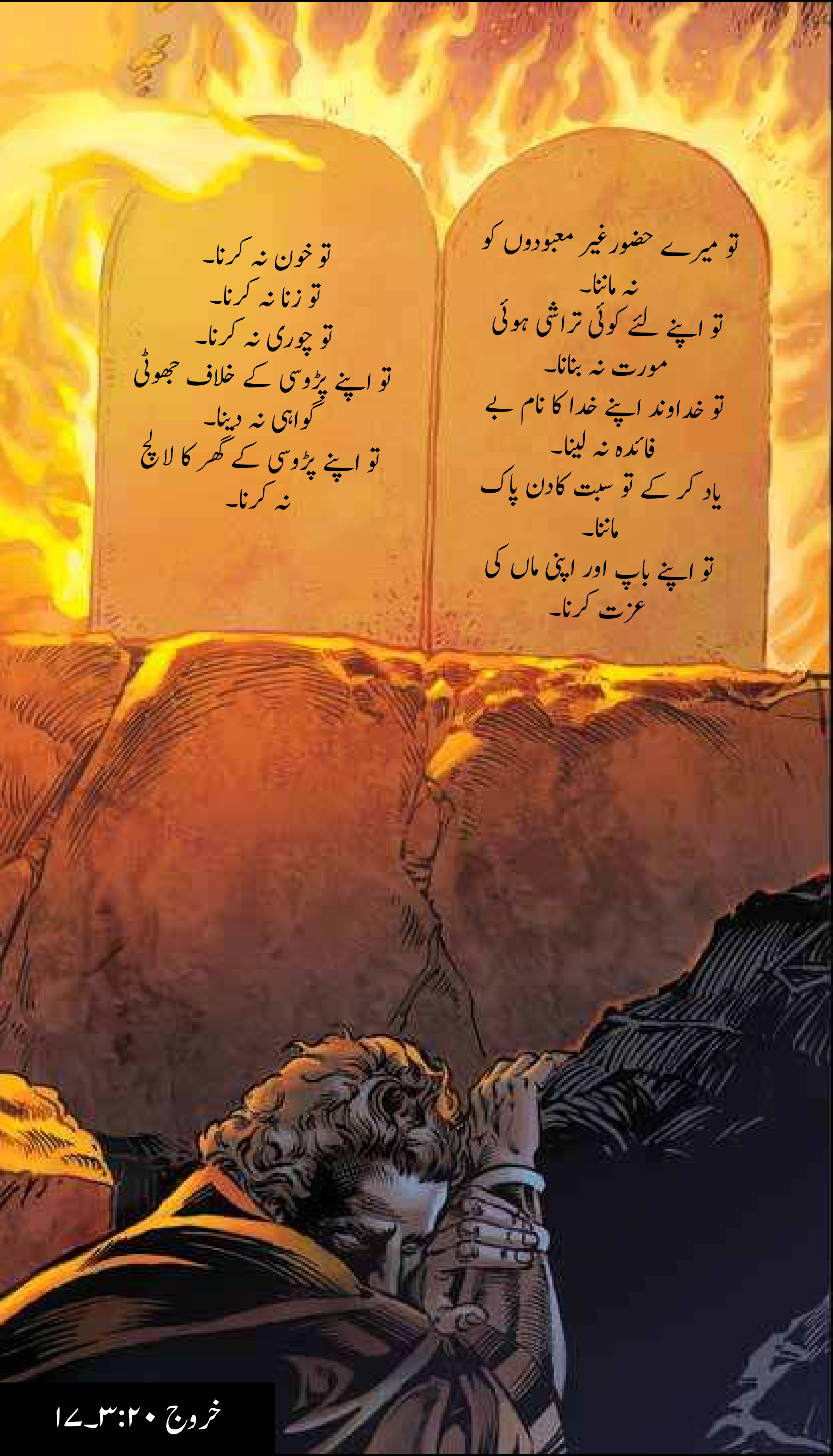

تو میرے حضور غیر معبودوں کو
نہ ماننا۔
تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی
مورت نہ بنانا۔
تو خداوند اپنے خدا کا نام بے
فائدہ نہ لینا۔
یاد کر کے تو سبت کادن پاک
ماننا۔
تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی
عزت کرنا۔
تو خون نہ کرنا۔
تو زنا نہ کرنا۔
تو چوری نہ کرنا۔
تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی
گواہی نہ دینا۔
تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ
نہ کرنا۔
خروج ۲۰:۳۔۱۷

جب موسیٰ پہاڑ سے نیچے اترا، تو اس نے اسرائیل کے ستر بزرگوں کو اکٹھا کیا اور انہیں خدا کے دس احکامات کے بارے میں بتایا۔

موسیٰ نے بڑے دھیان کے ساتھ وہ سب باتیں جو خداوند نے فرمائیں تھیں، لکھیں۔ خدا کے روح نے اسکی بڑی مدد کی تا کہ کوئی غلطی نہ ہو۔

پس اسرائیلی قوم نے خداوند کے ساتھ عہد باندھا۔ خداوند انہیں برکت دے گا، زندگی دے گا اور انہیں ان کے دشمنوں سے نجات دلائے گا۔ اور وہ راست بازی کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہوئے اسکے تمام احکامات کی فرمانبرداری کریں گے۔

خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ خون کی قربانی
کرے اور لوگوں پر اس کا خون چھڑکے۔

تمام گنہگار تھے، موت کے حقدار، حتیٰ کہ موسیٰ اور ہارون بھی۔ لیکن خدا بہت مہربان تھا اس نے ان کی نجات کا ایک راستہ نکالا۔ معصوم بھیڑ ذبح کر کے اور اس کا خون پوری قوم پر چھڑک کر خدا نے ان کے گناہ معاف کئے اور انہیں مارا نہیں جس کے وہ حقدار تھے۔ اور بھیڑ جو موت کی حقدار نہیں تھی ان لوگوں کی جگہ پر ذبح ہوئی جو کہ موت کے حقدار تھے۔

اب تمہارے گناہ ڈھانکے گئے ہیں ، تم
ستر لوگ میرے ساتھ پہاڑ پر جاؤ گے
اور خداوند کا جلال دیکھو گے۔
خروج ۲۴:۱۔۸

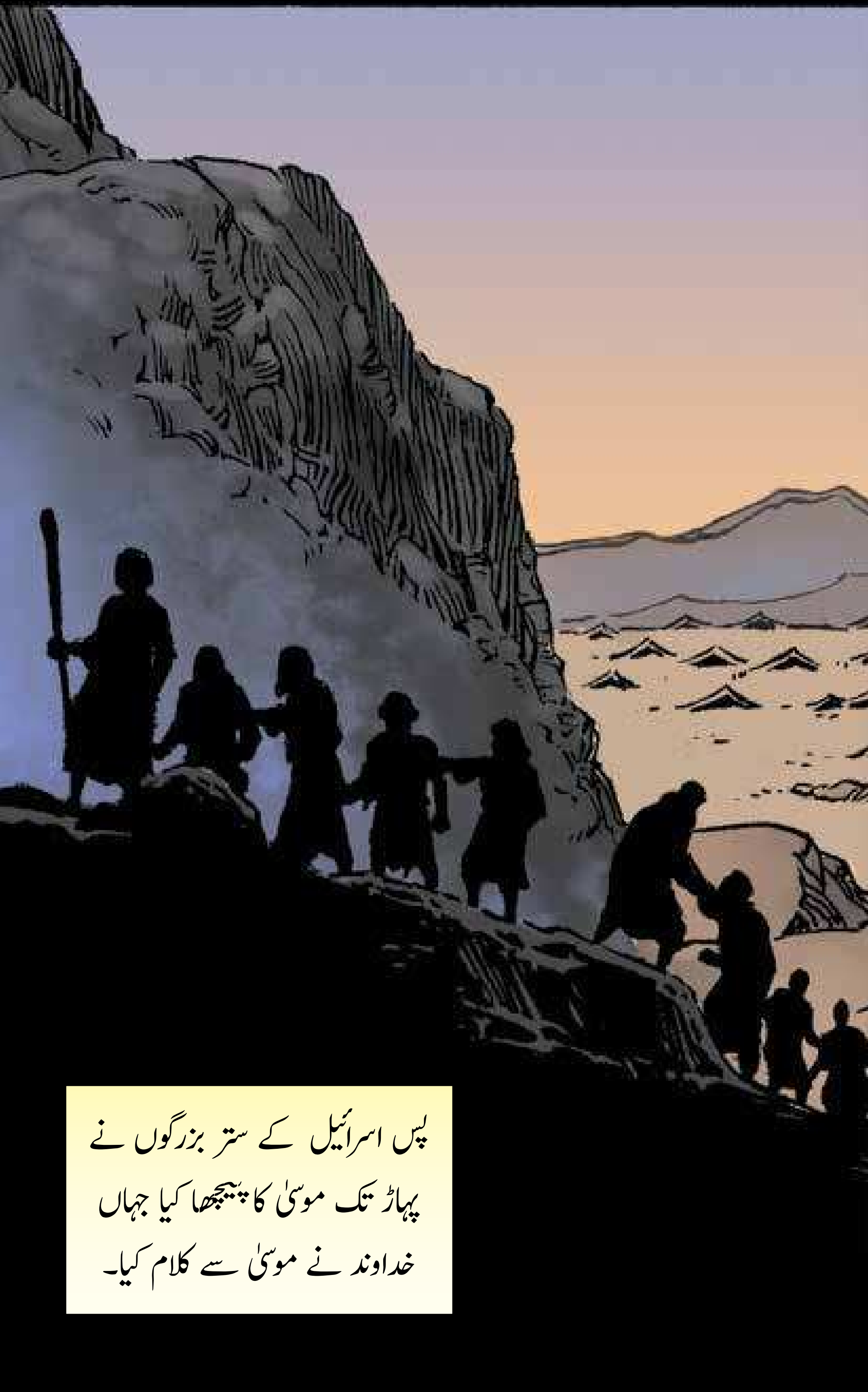
پس اسرائیل کے ستر بزرگوں نے
پہاڑ تک موسیٰ کا پیچھا کیا جہاں
خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا۔

اچانک ان کے سامنے خداوند کا تخت ظاہر ہؤا۔

ستر بزرگوں نے موسیٰ کو پہاڑ پر چڑھتے اور اسے خداوند کے نورانی جلال میں گم ہوتے ہوئے دیکھا۔
اتنا حسین نظارہ !
اور جلال۔
موسیٰ جیسا کوئی شخص نہیں جو خداوند کے ساتھ آمنے سامنے بات کر سکے۔

خروج ۲۴: ۹۔۱۰

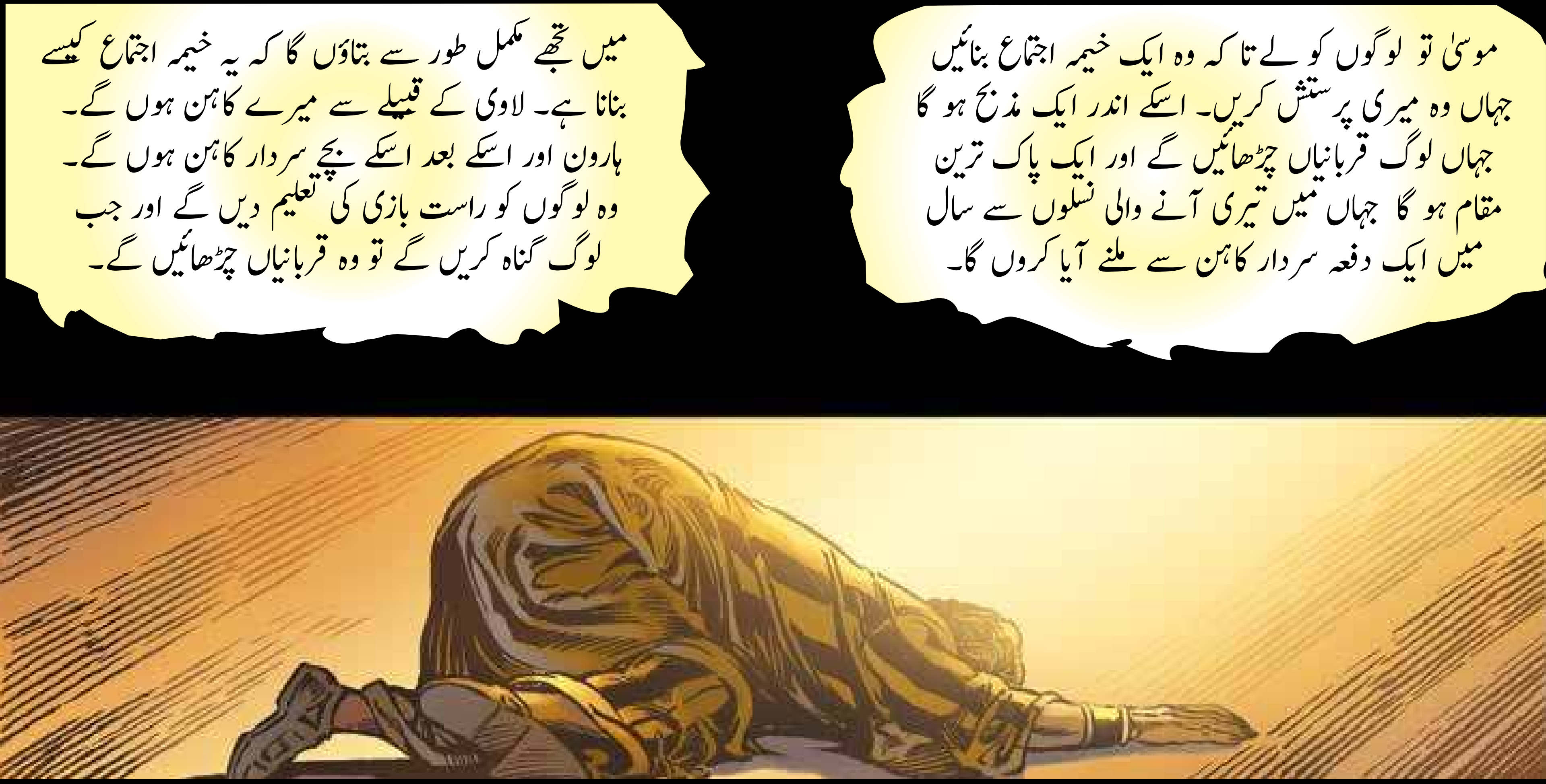
موسیٰ تو لوگوں کو لے تا کہ وہ ایک خیمہ اجتماع بنائیں جہاں وہ میری پرستش کریں۔ اسکے اندر ایک مذبح ہو گا جہاں لوگ قربانیاں چڑھائیں گے اور ایک پاک ترین مقام ہو گا جہاں میں تیری آنے والی نسلوں سے سال میں ایک دفعہ سردار کاہن سے ملنے آیا کروں گا۔
میں تجھے مکمل طور سے بتاؤں گا کہ یہ خیمہ اجتماع کیسے بنانا ہے۔ لاوی کے قبیلے سے میرے کاہن ہوں گے۔ ہارون اور اسکے بعد اسکے بچے سردار کاہن ہوں گے۔ وہ لوگوں کو راست بازی کی تعلیم دیں گے اور جب لوگ گناہ کریں گے تو وہ قربانیاں چڑھائیں گے۔

کئی ہفتے پہلے وہ اس پہاڑ کی آگ میں غائب ہوا تھا۔ اب تک تو وہ مر چکا ہو گا۔
ہاں، ہم اس بیابان میں ہمیشہ کیلئے نہیں رہ سکتے۔
ہمیں ایک خدا کی ضرورت ہے جو ہماری رہنمائی کرے جیسے کہ موسیٰ کرتا تھا۔
آؤ، اپنے خدا کیلئے ایک سونے کی مورت بنائیں۔

موسیٰ مر گیا ہے۔ہارون ہمارے لئے ایک سونے کا خدا بنائے گا جو ہمیں پھر مصر میں لے کر جائے گا۔
ہمیں اپنا سونا دو۔

بے وقوفوں نے اپنے ہاتھوں سے بیل کا مجسمہ بنایا اور اسے خدا کہا۔ شیطان کی اصل شکل گناہ کرنے سے پہلے ایک بیل کی تھی۔ اگر چہ لوگوں کو یہ معلوم نہیں تھا کہ شیطان نے ان کو اپنی عبادت کے لئے قائل کر لیا تھا۔
ہارون نے لوگوں کی خواہشات کو مانا اور ان کے لئے سونے کا خدا بنانے میں مدد کی۔
خروج ۲۰:۴، ۲۵:۸۔۹، ۲۸:۱۔۳، ۳۲:۱۔۴؛ حزقی ایل ۱:۱۰، ۱۰:۱۱، ۲۸:۱۴

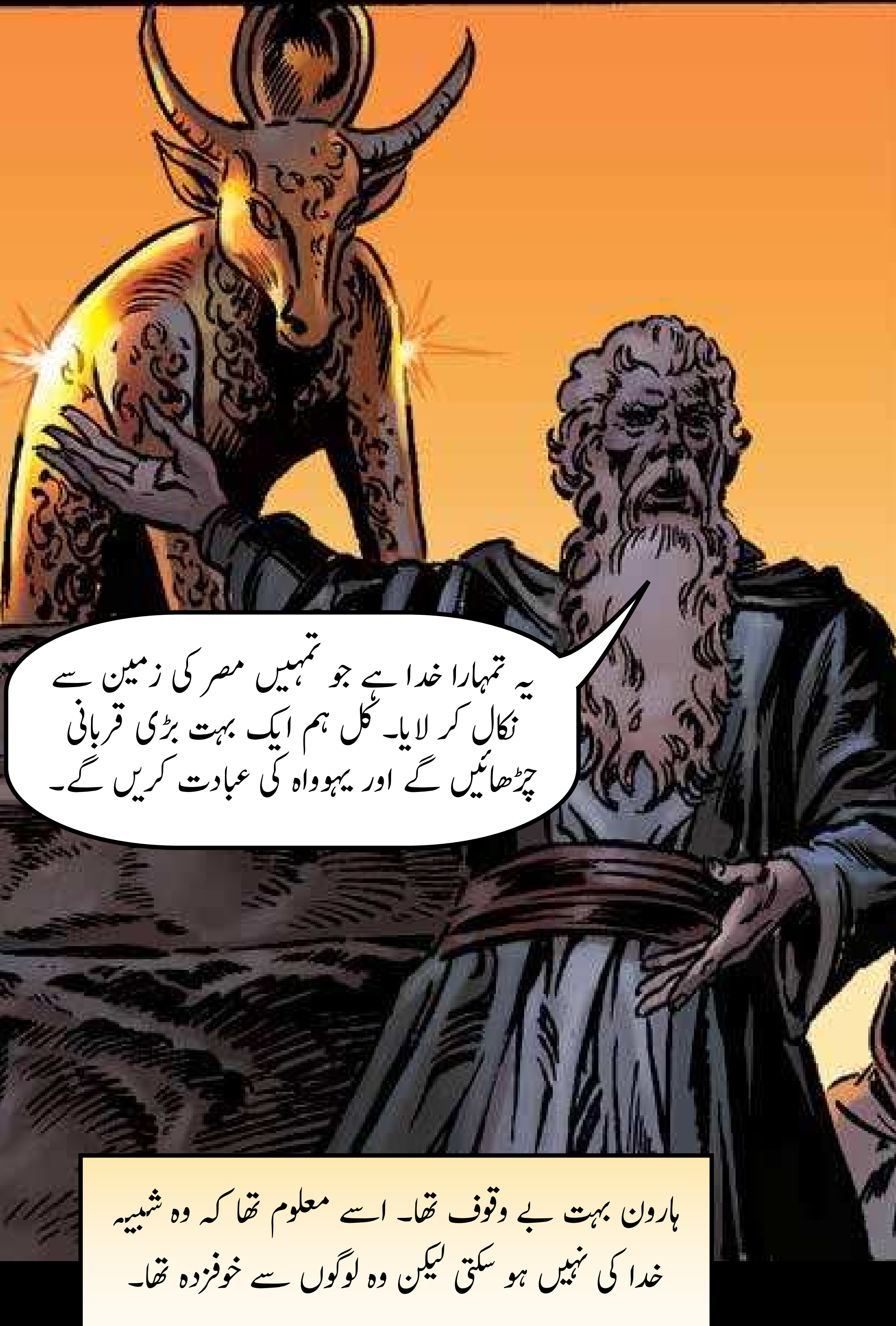
یہ تمہارا خدا ہے جو تمہیں مصر کی زمین سے نکال کر لایا۔ کل ہم ایک بہت بڑی قربانی چڑھائیں گے اور یہوواہ کی عبادت کریں گے۔
ہارون بہت بے وقوف تھا۔ اسے معلوم تھا کہ وہ شبیہ خدا کی نہیں ہو سکتی لیکن وہ لوگوں سے خوفزدہ تھا۔

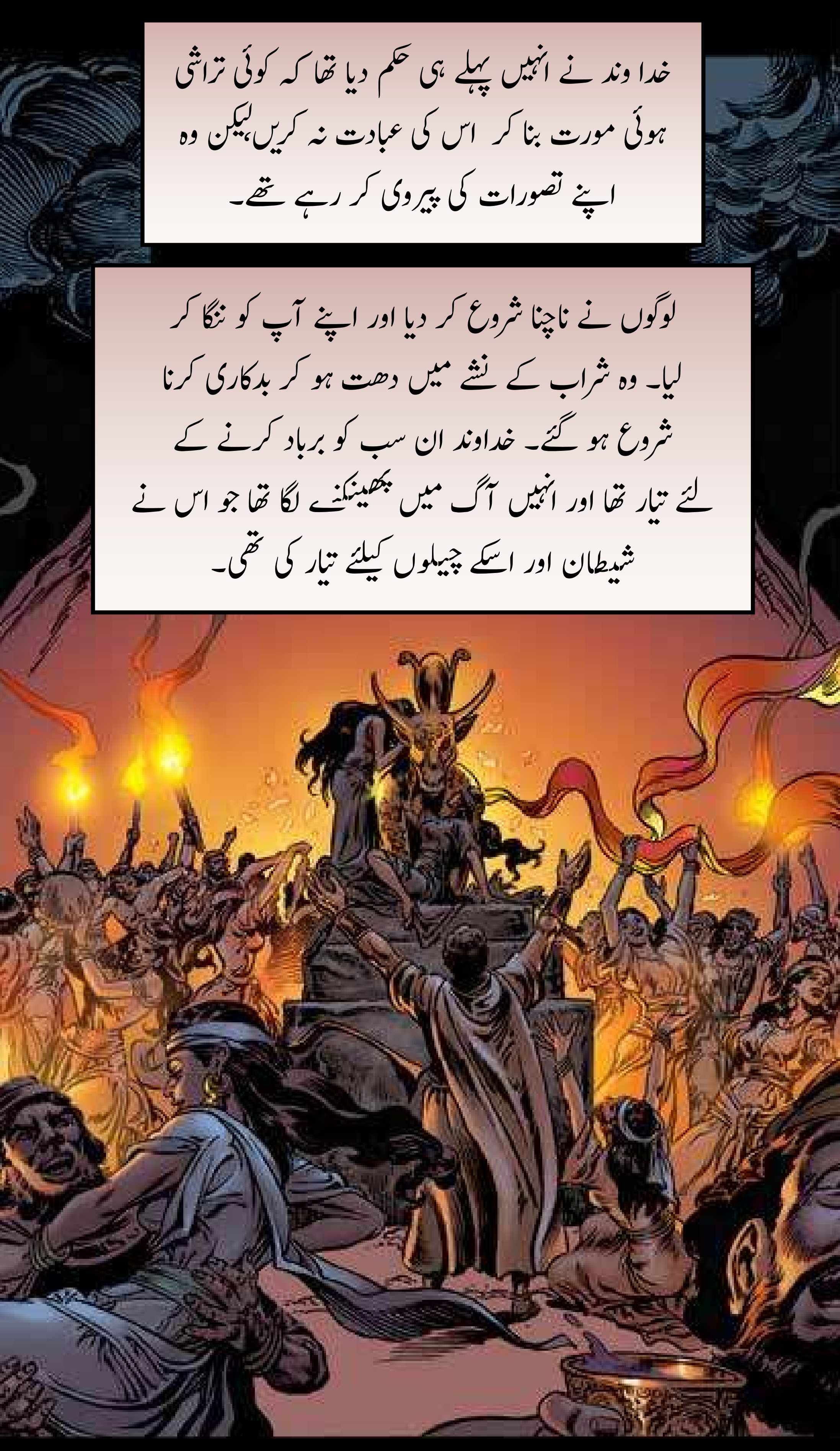
خدا وند نے انہیں پہلے ہی حکم دیا تھا کہ کوئی تراشی ہوئی مورت بنا کر اس کی عبادت نہ کریں،لیکن وہ اپنے تصورات کی پیروی کر رہے تھے۔
لوگوں نے ناچنا شروع کر دیا اور اپنے آپ کو ننگا کر لیا۔ وہ شراب کے نشے میں دھت ہو کر بدکاری کرنا شروع ہو گئے۔ خداوند ان سب کو برباد کرنے کے لئے تیار تھا اور انہیں آگ میں پھینکنے لگا تھا جو اس نے شیطان اور اسکے چیلوں کیلئے تیار کی تھی۔

خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا اور فرمایا ،"نیچے جا، لوگوں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ انہوں
نے اپنے آپ کو ننگا کر لیا ہے اور وہ ایک بت کے آگے ناچ رہے ہیں۔ مجھے ان سب کو تباہ
کر دینا چاہیئے۔ ان کے دل سخت ہیں اور وہ راست بازی کے کام نہیں کرتے ۔"

خروج ۳۲: ۵۔۱۰

موسیٰ کو غصہ آیا جب اس نے دیکھا کہ لوگ خدا کو بھول چکے ہیں اور اپنے لئے ایک بت بنا لیا ہے۔
تم نے خدا کے حکموں کو توڑا ہے!

موسیٰ نے پتھر کی سلیں ، جن
پر احکام لکھے تھے توڑ دیں۔

کیا خداوند نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ تم یہوواہ کے سوا کسی نئے خدا کو نہ ماننا؟ کیا ایک بُت ، جسے تم لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، تمہارا خالق ہو سکتا ہے؟
موسیٰ نے سونے کے بیل کو توڑ ا اور اسے پیس کر باریک باریک کر دیا۔
خروج ۲۰: ۳۔۴؛ ۳۲: ۱۵۔۲۰

اگر تم یہوواہ کی طرف ہو تو اس طرف میرے پاس آ کر کھڑے ہو جاؤ۔ اور اگر تم مصر کے خداؤں کی عبادت کرنی ہے تو اُدھر ہی کھڑے رہو۔
ہم ابرہام ، اضحاق اور یعقوب کے خدا کی پیروی کریں گے۔
ہم درخواست کرتے ہیں کہ اس خدا کی پیروی کرو جس نے بحیرہ قلزم کو دو حصے کیا، اگرچہ کہ اس کی کوئی شبیہ نہیں ہے۔

گناہ کی سزا موت ہے۔ یہوواہ خدا فرماتا ہے کہ ان کو مرنا چاہیئے۔ اب اپنی تلواریں لو اور ان سب کو ختم کر دو جو بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

اس دن ۳۰۰۰ بتوں کے
پجاری اور بدکار مارے گئے۔
ٹکڑے!
نہیں---!
رحم کرو!
خروج ۳۲:۲۶ـ۲۸

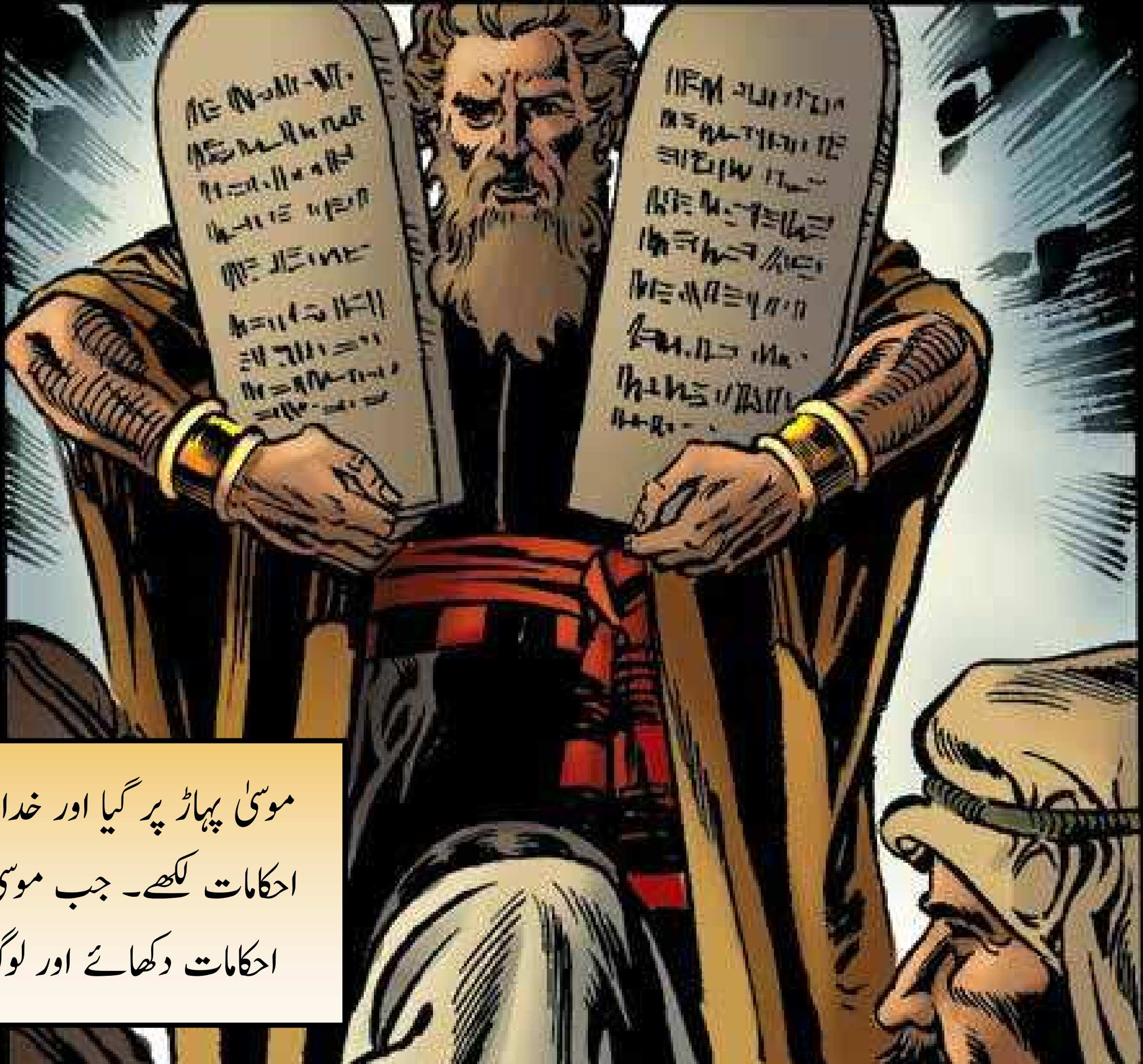

موسیٰ پہاڑ پر گیا اور خداوند نے ایک دفعہ پھر پتھر کی دو سِلّوں پر احکامات لکھے۔ جب موسیٰ نیچے اترا تو اس نے لوگوں کو خداوند کے احکامات دکھائے اور لوگ ان کی فرمانبرداری کیلئے راضی ہوئے۔

خداوند نے فرمایا ہے کہ تم سخت دل اور باغی لوگ ہو۔ جب تم نے گناہ کیا تو اس نے فرمایا کہ وہ تم سب کو مار دے گا لیکن میں نے تمہارے لئے دعا کی اور وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ خدا واقعی رحیم اور معاف کرنے والا ہے۔

خداوند نے ان کو خیمہ اجتماع بنانے کے لئے ہدایات دیں۔ اگر ہم اسے اس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بنائیں گے تو وہ ہمیں وہاں ملنے کے لئے آئے گا۔ چونکہ ہم سب گنہگار ہیں، خدا نے ہماری اپنے تک رسائی کے لئے ایک راستہ بنایا ہے ۔
لاوی ہر روز خون کی قربانیاں چڑھائیں گے۔ سال میں ایک دفعہ خون ،عہد کے صندوق پر لگایا جائے گا،جب خداوند عہد کے صندوق پر دیکھے گا ، جیسا کہ اس نے مصر میں کیا تھا وہ ہمارے گناہ معاف کرے گا اور ہم نہیں مریں گے۔ یہ خداوند کا معاف کرنے کا طریقہ ہے۔

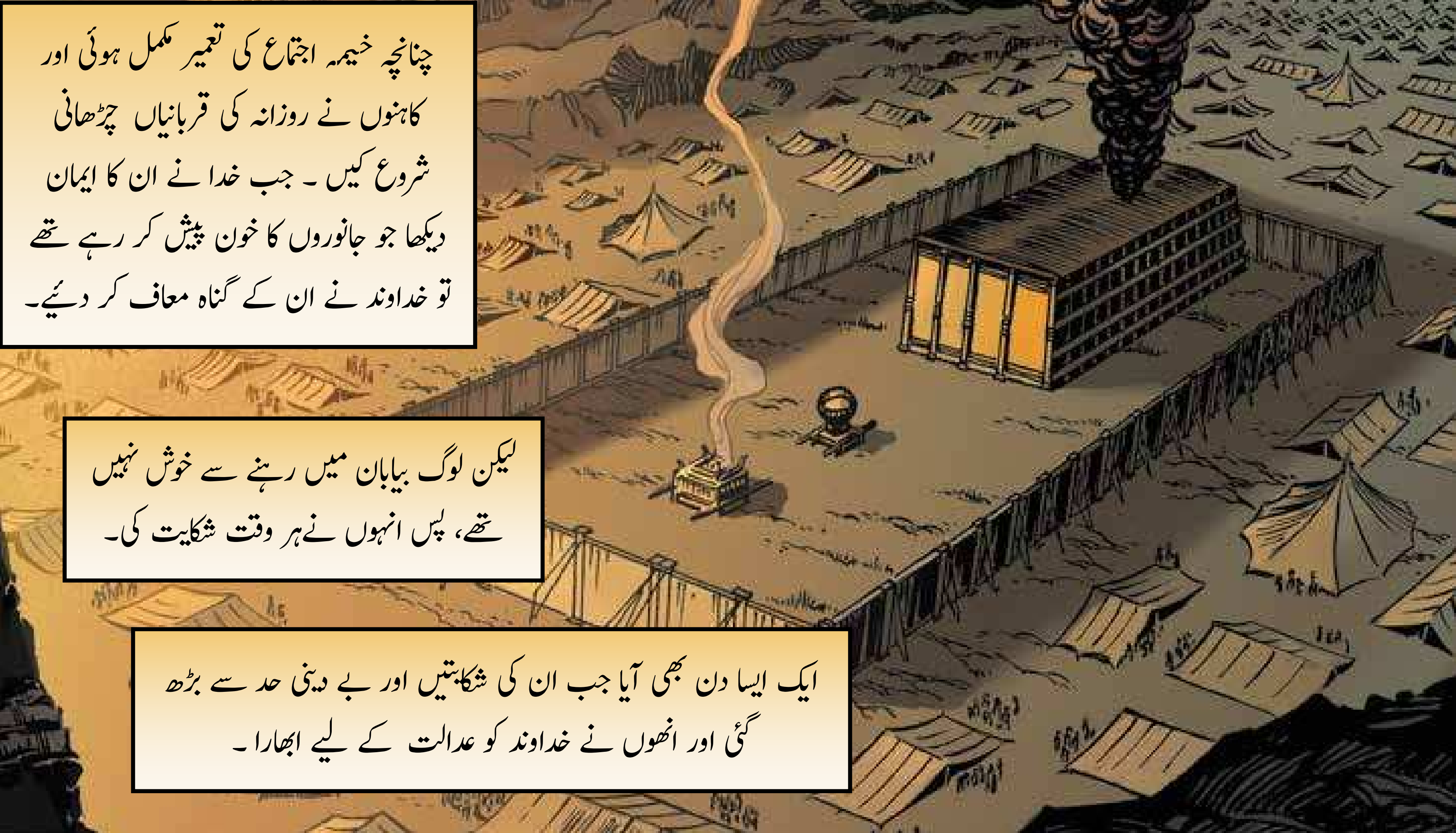
چنانچہ خیمہ اجتماع کی تعمیر مکمل ہوئی اور کاہنوں نے روزانہ کی قربانیاں چڑھانی شروع کیں ۔ جب خدا نے ان کا ایمان دیکھا جو جانوروں کا خون پیش کر رہے تھے تو خداوند نے ان کے گناہ معاف کر دیئے۔
لیکن لوگ بیابان میں رہنے سے خوش نہیں تھے، پس انہوں نےہر وقت شکایت کی۔
ایک ایسا دن بھی آیا جب ان کی شکایتیں اور بے دینی حد سے بڑھ گئی اور انھوں نے خداوند کو عدالت کے لیے ابھارا ۔

خروج ۳۴:۲۸_۳۲، ۳۹:۳۲؛ گنتی ۲۱:۵_٦

جلد ہی ان کے خیمے زہریلے
سانپوں سے بھر گئے۔

خداوند ہماری مدد کر!

حتیٰ کہ سانپ انکو رات کے وقت ان کے خیموں میں بھی ڈھونڈ لیتے۔

میری مدد کرو، مجھے سانپ نے ڈس لیا ہے۔

نہیں ـ ـ ـ ـ!

حتیٰ کہ بچوں کو بھی اپنے والدین کے
گناہوں کی سزا بھگتنی پڑی۔

گنتی ۲۱:۶

پورے کیمپ میں غم اور دکھ سے بھری رونے کی آوازیں سنی جا سکتی تھیں۔ گناہ کی مزدوری بہت خوفناک ہے۔
یہ لگ رہا تھا کہ وہ پورے کیمپ میں پھیل گئے ہیں اور ہر لمحے کے گزرنے کے ساتھ حالت اور ابتر ہو رہی تھی ۔ کئی پہلے ہی مر چکے تھے۔
ہمیں موسیٰ کو ڈھونڈنا چاہیئے۔ یقیناً یہ خدا کا کام ہے۔ وہ لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے ان سے ناراض ہے۔
تڑاخ!

تمہیں خدا سے بات کرنی چاہیئے۔ ہم اس سزا کے حقدار ہیں لیکن اسے کہہ کہ ہم پر رحم کرے۔
لوگ کب جانیں گے کہ خدا ان کے گناہوں پر سنجیدہ ہے؟ ان کو اس کے احکام ماننے چاہئیں اور ایک نیک قوم بننا چاہیئے۔

اے خداوند مہربانی کے ساتھ اپنے لوگوں پر رحم کر اور ان کے گناہ معاف کر۔
جا، ایک تانبے کا اژدہا بنا، بالکل اسی طرح کا جس نے لوگوں کو ڈسا ہے ۔ اسے ایک بانس پر کھڑا کر تا کہ سب اسے دیکھ سکیں۔ انہیں کہہ کہ صرف اس تانبے کے اژدہا کی طرف دیکھیں تو وہ فوراً شفا پا جائیں گے۔

گنتی ۲۱:۷۔۸

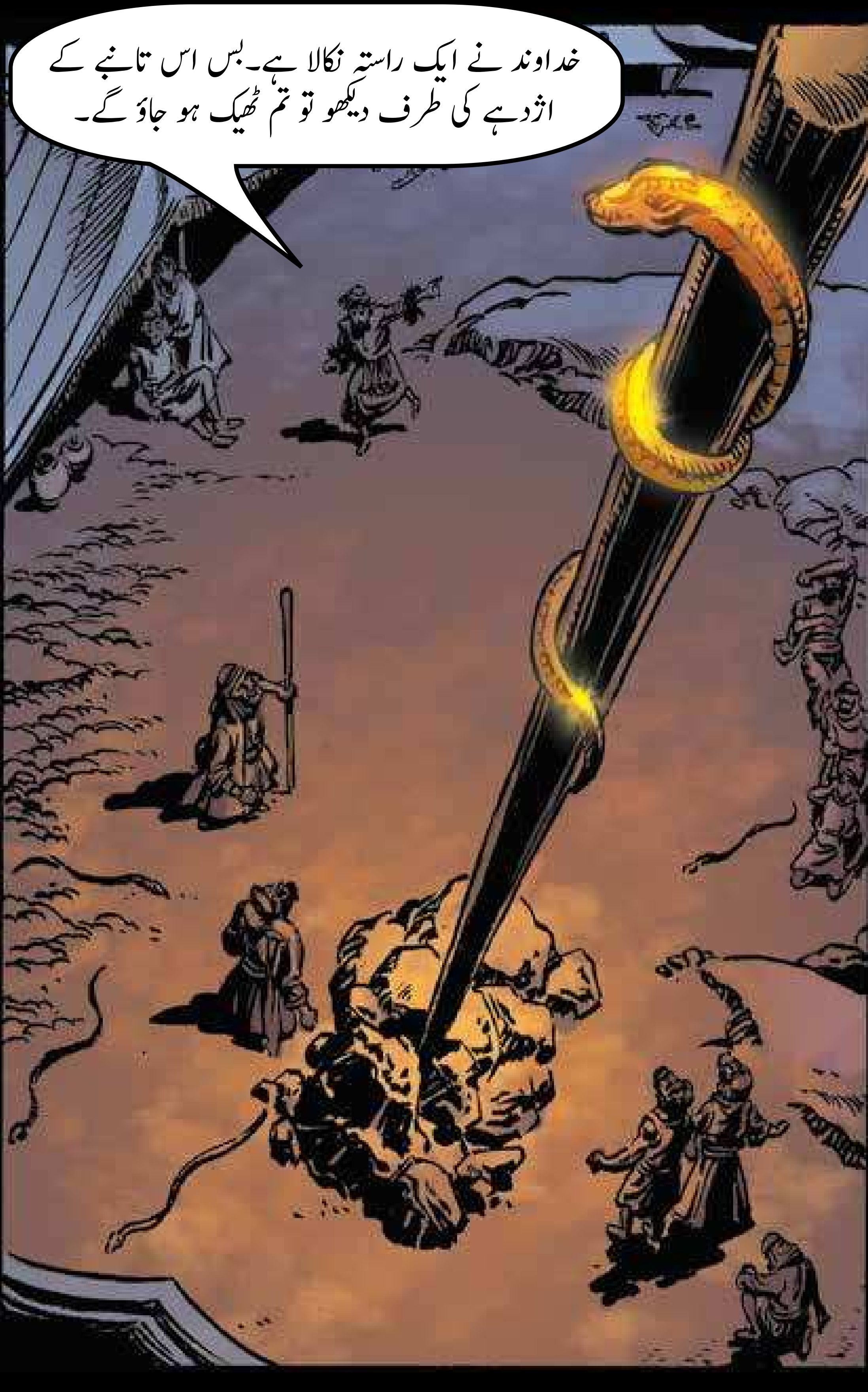
خداوند نے ایک راستہ نکالا ہے۔بس اس تانبے کے اژدہے کی طرف دیکھو تو تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔

وہ مرنے والا ہے۔
نہیں! خدا نے ایک راستہ دیا ہے۔ اپنی آنکھیں کھولو اور دیکھو۔ دیکھو اور زندہ رہو!

یہ ایک معجزہ ہے!
ہمیں دوسروں کو بھی بتانا چاہیئے۔
یہ میرے لیے کارآمد ثابت ہوا ہے! مَیں دوسروں کو بھی یہ بتاؤں گا۔

گنتی ۲۱:۹

تم اسے ایک جھوٹی امید دے کر کیوں تکلیف دے رہے ہو؟
دوسروں نے دیکھا اور ٹھیک ہو گئے ہیں۔
کیا تم دیکھ نہیں سکتے کہ میں مر رہا ہوں؟ تم کیوں مجھے یہ بےوقوفوں والی باتیں سنا کر تنگ کر رہے ہو؟

وہ مر گیا۔
مجھے افسوس ہے کہ اس نے یقین نہیں کیا۔
اس میں بہت غرور تھا۔

ایک دفعہ پھر لوگوں نے خداوند کی قدرت
دیکھی۔ کیمپ سے سارے سانپ چلے گئے
اور زندگی پھر اپنی ڈگر پر واپس آ گئی۔
لیکن لوگ پھر بھی خداوند کے احکامات کو
بھول کر اپنی راہوں پر چلتے رہے۔

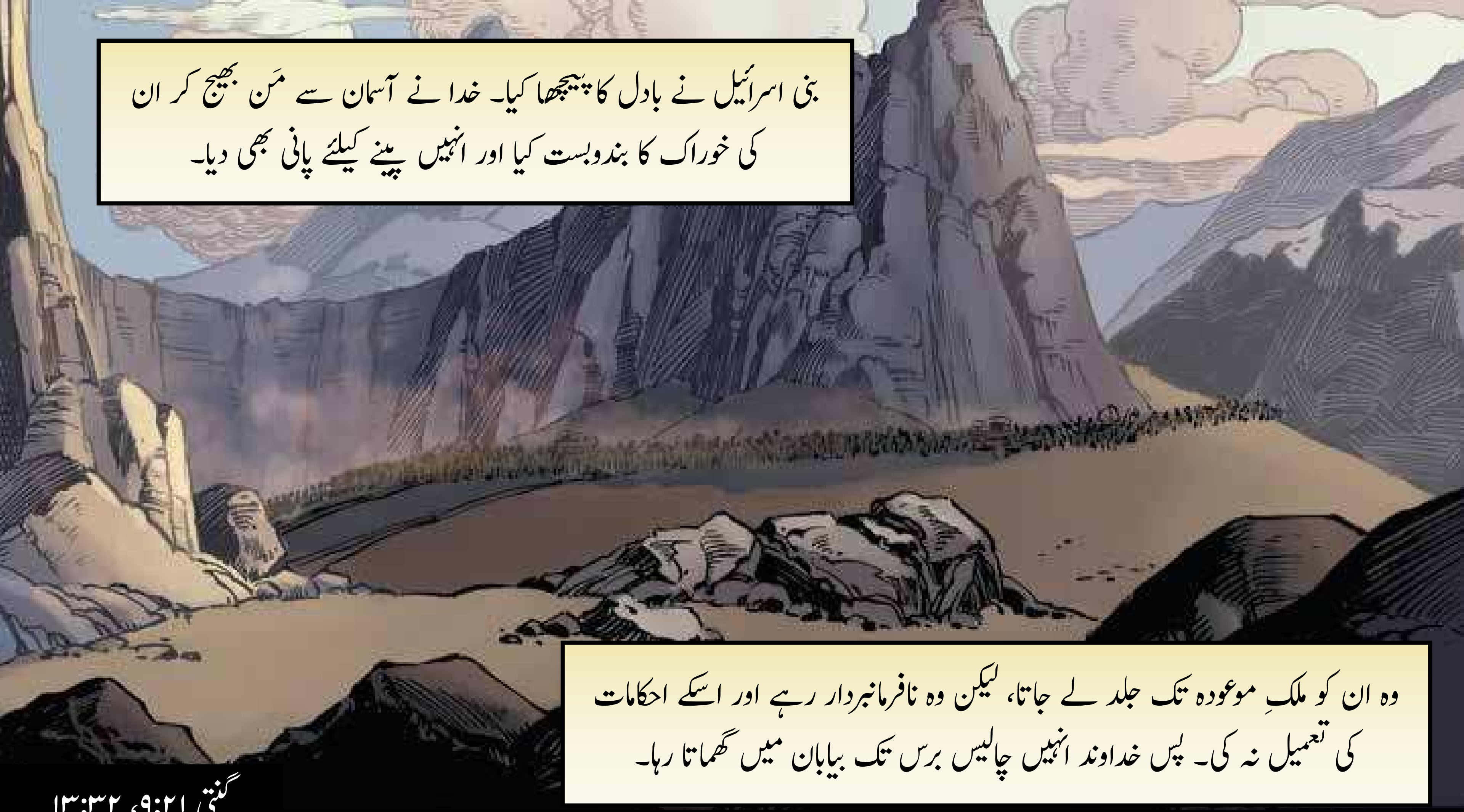

گنتی ۹:۲۱، ۱۳:۳۲

موسیٰ تم سمجھتے ہو کہ تم اکیلے ہی خدا کے قریب ہو۔ ہم بھی اسی طرح پاک ہیں جیسے کہ تم۔ درحقیقت ساری جماعت پاک ہے۔ ہمارے درمیان کوئی گنہگار نہیں بچا۔ اور خدا ہمارے درمیان آموجود ہوتا ہے۔ اب ہمیں صرف یہ بتانے کیلئے کہ ہمیں کیا کرنا ہے اور ہمارا انصاف کرنے کیلئے تمہاری اور ہارون کی ضرورت نہیں ۔ ہم اسی طرح اپنا انصاف کرنے کے قابل ہیں جیسے کہ تم کرتے ہو۔
ہاں، میں بیابان کی اس آوارہ گردی سے تنگ آگیا ہوں اور خدا بھی ہمیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر مار رہا ہے۔
ہاں، یہ موسیٰ کی غلطی ہے ۔ وہ ہم سے بہت زیادہ توقع رکھتا ہے۔

موسیٰ خیمہ اجتماع میں گیا اور خداوند
سے پوچھا کہ اب کیا کرے۔

خدا نے فرمایا ہے،"اے لاوی کے بیٹو، تم نے اپنے اوپر بہت ذمہ داریاں لے لی ہیں۔ تمہارے لوگ کاہن بن سکتے تھے جبکہ خداوند نے انہیں کاہن بننے کے لیے مقرر نہیں کیا۔"
کل خداوند ہمارا انصاف کرے گا اور ہم جانیں گے کہ کون خداوند کے کاہن ہیں؛ کون مقدس ہیں اور کون نہیں۔ کل صبح خیمہ اجتماع آ جانا اور اپنے بخور دانوں میں آگ بھی ڈال کر لانا۔

گنتی ۱۶:۲۔۶

اگلا دن۔
جو اپنے آپ کو پاک، کاہن اور لوگوں پر حکمرانی کرنے والا سمجھتے ہیں، قریب آ جائیں۔

خدا آج ہمیں یہاں ملے گا اور انتخاب کرے گا۔
ہم اسکی طاقت اور اس کا جلال دیکھیں گے۔

اپنے آپ کو ان گنہگار لوگوں سے جدا کر لو۔
میں انہیں مارنے کے لئے تیار ہوں۔

ان کے خیموں سے دور ہو جاؤ۔
ان کے نزدیک نہ جاؤ ورنہ تم
بھی مارے جاؤ گے۔

گنتی ١٦: ١٩۔٢٤

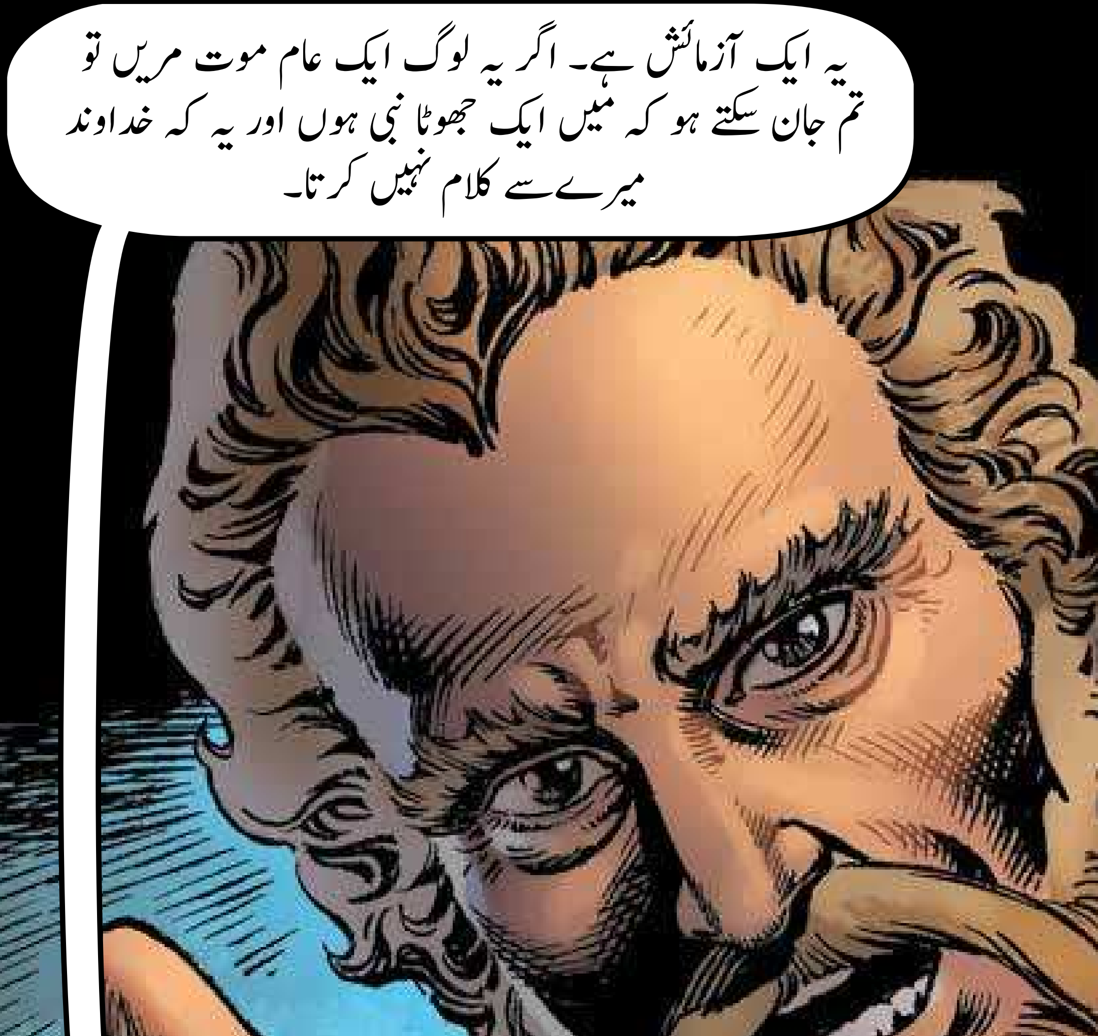
یہ ایک آزمائش ہے۔ اگر یہ لوگ ایک عام موت مریں تو تم جان سکتے ہو کہ میں ایک جھوٹا نبی ہوں اور یہ کہ خداوند میرے سے کلام نہیں کرتا۔
لیکن اگر تم آج ایک نئ چیز دیکھو، کہ اگر زمین کھل جاتی ہے اور ان کو اور انکی تمام اشیاء کو نگل کر جہنم کی اتھاہ گہرائیوں میں گرا دیتی ہے ،تو تم جان لو گے کہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے اور یہ کہ میں اسکا نبی ہوں۔

ترڑاخ!
ٹھاہ!
ہائے!
مدد!
نہیں۔۔۔!

وہ تمام لوگ جو اپنے آپ کو کاہن سمجھتے تھے،
ان سب کو جہنم کی آگ جو شیطان اور اس کے
چیلوں کے لئے تیار کی گئی تھی ، نگل گئی۔

گنتی ۱۶:۲۸_۳۳

ان کے تانبے کے بخوردان اٹھا لو اور اس کے تانبے سے مذبح کو منڈھ دو۔
جب بھی تم اس مذبح کو تانبے کے ساتھ ڈھکا ہوا دیکھو تو تم وہ دن یاد کرنا جب لوگوں نے خدا کے احکامات کو نظر انداز کیا اور اپنے آپ کو کاہن بنانے کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔
یہ وہ دن تھا جسے بنی اسرائیل کبھی نہ بھول سکے ۔ خداوند نے واضح کیا کہ موسیٰ ہی اس کا نبی ہے اور صرف جن کو وہ چاہتا ہے کاہن کے عہدے پر مقرر کر سکتا ہے۔

خداوند کا جلال ہمیشہ خیمہ اجتماع پر رہا اور لوگ اپنی خوشی سے چالیس برس بیابان میں موسیٰ کی پیروی کرتے رہے۔
خداوند کا جلال ہمارے ساتھ ہے اور وہ آسمان سے ہمیں روٹی دیتا ہے۔
خداوند نے آسمان سے روٹی دینے کا سلسلہ جاری رکھا اور وہ ان کو چٹان سے پانی مہیا کرتا رہا۔ آگ کا ستون رات کو اور بادل دن کے وقت ان کو گھیرے رہتا تھا۔ انہوں نے خداوند کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا سیکھا۔

گنتی ۱۶:۳۷-۳۸

موسیٰ نے جس طرح حکم دیا کاہنوں نے اسی
طرح خیمہ اجتماع پر حاضر ہونے اور روزمرہّ
کی قربانیاں دینے کا سلسلہ جاری رکھا۔

۴۰ برسوں بعد بیابان میں، جب ہرایک ملکِ موعودہ میں جانے کی
تیاری کر رہا تھا، خداوند نے موسیٰ کو پہاڑ پر بلایا۔وہاں خداوند کے ساتھ
آخری دفعہ بات کرنے کے بعد وہ لیٹ گیا اور ابدی نیند سو گیا۔

فوراً ہی اس کی روح خداوند کے حضور میں پہنچا دی گئی۔ جہاں
وہ آخری وقت تک رہے گا اور اپنے لوگوں سے دوبارہ ملے گا،
اس زمین پر جس کا وعدہ خداوند نے ابرہام سے کیا تھا۔
استثنا ۳۴: ۴-۵ (تقریبا" ۱۴۵۱ قبل از مسیح)

تقریباً ۵۰۰ برس گزر چکے تھے جب یہوواہ خدا نے ابرہام کو اپنے
لوگوں کو چھوڑنے اور اس زمین پر جانے کو کہا تھا جو وہ اس کو دے گا۔
خداوند خدا کا عہد جو اس نے ابرہام اور
سارہ سے باندھا تھا کہ وہ اضحاق سے ایک
بڑی قوم پیدا کرے گا، پورا ہوا۔
یعقوب ،جس کا نام بعد میں اسرائیل رکھا
گیا،کے بارہ بیٹے ،بارہ قبیلے بن گئے اور
لوگوں کی ایک بڑی جماعت بنے۔

وہ غلامی سے آزاد ہو گئے تھے، موسیٰ کے ساتھ بیابان میں پھرتے رہے، خداوند
کے احکام حاصل کئے اور آخر کار اب وہ ملکِ موعودہ میں داخل ہو رہے تھے۔
بیابان کے سفر کے دوران ایک نوجوان لڑکا ہمیشہ موسیٰ کے ساتھ ساتھ رہا اور وہ
یہ دیکھتا اور سمجھتا رہا کہ کس طرح اسرائیل کی قوم کی رہنمائی کرنی ہے۔

وہ لڑکا یشوع بڑا ہو کر
ایک طاقتور جنگجو بنا۔

جب موسیٰ خداوند کے پاس چلا گیا، تو یشوع کو خداوند نے منتخب کیا کہ وہ لوگوں کو اس زمین پر لے کر جائے جس کا وعدہ خدا نے ابرہام سے کیا تھا۔
لوگوں نے پیشن گوئی یاد کی کہ وہ ایک اجنبی زمین میں اجنبی لوگ ہوں گے اور پھر ۴۰۰ برس بعد وہ اپنے باپ دادا کی زمین پر واپس آئیں گے۔ خداوند نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

استثنا ۹:۳۴؛ یشوع ۱۲:۵

https://goodandevilbook.com/